سوال

(47)جمعہ کے بعد احتیاطی تدابیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعۃ المبارک کے ساتھ اکثر لوگ احتیاطاً ظہر بھی پڑھتے ہیں کیا یہ جائز ہے؟جمعۃ المبارک کی اصل نماز (رکعتیں) کیا ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز احتیاطی بدعت ہے۔ کتاب وسنت میں اس کا قطعاً کوئی ثبوت نہیں۔ حنفیوں کے مفتی اعظم مولانا محمد شفیع کراچوی ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں کہ احتیاطی نماز کا شریعت میں کوئی ثبوت موجود نہیں۔ یہ بعض بزرگوں کی سوچ ہے، مگر مفتی کا یہ کہنا کہ البتہ بعض بزرگوں نے اس کو پسند کیا ہے صحیح نہیں کیونکہ دین صرف وہ ہے جو قرآن مجید اور احادیث رسول میں مزکور ہے۔ لہٰذا یہ احتیاطی بدعت سیئہ ہے، اس کو ترک کرنا نہایت ضروری ہے۔ کل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار۔ هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

رہی بات رکعات کی تو نماز جمعہ کی کم ازکم آٹھ رکعتیں ہیں۔ دو نفل خطبہ سے پہلے، دو رکعت فرض اور بعد از فرض نماز چار سنتیں۔ دو دو رکعت کی صورت میں۔ اگر موقع ملے تو طبیعت میں نشاط ہو تو خطبہ سے پہلے دو نفلوں سے زیادہ چار نفل یا آٹھ نفل بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مگر ظہر کی طرح خطبہ سے پہلے خطبہ کی سنتیں نہیں ہوتیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص282

محدث فتویٰ